روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
جمعرات 28 اپریل 2005ء 18 ربیع الاول 1426 ہجری 28 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 92

دنیا بھی اک سرا ہے

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت ﷺ نے اپنی وفات سے قریباً ایک ماہ قبل فرمایا کہ کوئی بھی ذی روح جو آج سانس لے رہا ہے سو سال بعد وہ زندہ نہیں ہوگا۔ اس پر موت آجائے گی۔

(صحیح مسلم۔ کتاب فضائل الصحابہ باب لایاتی مأةسنه حدیث نمبر:4607)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

موت آنے والی ہے اس سے کسی کو چارہ نہیں۔ یقیناً سمجھو کہ اس پیالہ کے پینے سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کے تمام برگزیدہ بندوں اور انبیاء ورسل کو بھی اس راہ سے گزرنا پڑا تو اور کون ہے جو بچ جاوے۔ حکیم اور فلاسفر جو سخت دل ہوتے ہیں ان کو بھی یہ بات سوجھ گئی ہے اور انہوں نے اعتراف کیا بلکہ موت کو ضروری سمجھا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ زمین تو ربع مسکون ہے اور اس میں بہت ہی تھوڑا حصہ آباد ہے۔ اگر وہ تمام لوگ جو ابتدائے آفرینش سے پیدا ہوئے ابتک زندہ رہتے تو ان کے رہنے کو کوئی جگہ اور مقام نہ ملتا۔ یہاں تک کہ وہ کھڑے بھی نہ ہو سکتے۔ پس اس قدر کثرت خود چاہتی ہے کہ موت ہو تا کہ پہلے چلے جاویں تو دوسروں کے لئے جگہ ہو موت کو یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ مرکر انسان بالکل گم ہو جاتا ہے نہیں بلکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک کوٹھڑی سے نکل کر انسان دوسری کوٹھڑی میں چلا جاتا ہے۔ اس کی حقیقت کسی قدر خواب سے سمجھ میں آسکتی ہے کیونکہ خواب بھی گویا ہمشیرۂ موت ہے۔ خواب میں بھی ایک قسم کا قبض روح ہی ہوتا ہے۔ دوسروں کے خیال میں جو سونے والے کے پاس بیٹھے ہیں وہ بالکل بےخبری اور محویت کے عالم میں ہیں۔ لیکن خواب دیکھنے والا معاً دوسرے عالم میں ہوتا ہے۔ اور وہ سیاحت کر رہا ہوتا ہے۔ اب بظاہر اس کے حواس اور قویٰ سب معطل ہوتے ہیں۔ لیکن سونے والا اور خواب دیکھنے والا خوب جانتا ہے کہ اس کے حواس اور قویٰ سب کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح پر مرنے والا موت کے بعد اپنے آپ کو معاً دوسرے عالم میں دیکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 393)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بھائی

محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب وفات پا گئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بڑے بھائی، حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب وحضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کے فرزند ارجمند محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب مورخہ 27۔اپریل 2005ء بروز بدھ صبح 8:00 بجے الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 68 سال تھی۔ الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں آپریشن کے ذریعے آپ کا ایک پھیپھڑا نکال دیا گیا تھا تاہم بعد میں نمونیہ کا اٹیک ہو گیا جس سے طبیعت زیادہ ناساز ہو گئی۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ نے 1963ء میں 26 سال کی عمر میں وصیت کی توفیق پائی۔ سالہا سال تک پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم میں خدمات انجام دیتے رہے۔

آپ کے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے ہیں۔

2۔ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب امریکہ

3۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ اہلیہ محترم میر مسعود احمد صاحب مرحوم

4۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان وصدر مجلس انصاراللہ پاکستان

دیگر پسماندگان میں آپ کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی فرزانہ عتیقہ صاحبہ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب وہمشیرہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی، دو بیٹے مکرم مرزا نصر احمد صاحب لاہور کینٹ، مکرم مرزا فاتح احمد صاحب امریکہ اور ایک بیٹی مکرمہ ثمین احمد صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید ہیں۔

ادارہ الفضل اس موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، مرحوم کی والدہ ماجدہ، بہن بھائیوں اہلیہ، بچگان اور دیگر پسماندگان سے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور حامی وناصر ہو۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات کینیا سے براہ راست

مورخہ 28۔اپریل 2005ء بروز جمعرات پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 30-12 بجے جلسہ سالانہ کینیا کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ اسی طرح 29۔اپریل بروز جمعۃ المبارک پاکستانی وقت کے مطابق 2:30 بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ نیروبی سے براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کیا جائے گا۔

(نظارت اشاعت شعبہ سمعی وبصری)

خاص دعاؤں کی درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں۔ فضل عمر ہسپتال میں دو آپریشنز ہو چکے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے اور آپ ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل وکرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔'' (مطالبات صفحہ:123)

سالانہ صنعتی نمائش 2005ء

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی پانچویں سالانہ صنعتی نمائش مورخہ 22 تا 24/اپریل 2005ء عقب خلافت لائبریری گراؤنڈ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ جس میں ربوہ کے 429 خدام واطفال نے شرکت کی۔ اور سات ہزار سے زائد خواتین و حضرات شائقین نے اس نمائش کو دیکھا۔

اس نمائش کی افتتاحی تقریب مورخہ 22/اپریل 2005ء کو بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم سید میر محمود احمد صاحب نائب ناظر تعلیم و مہتمم صنعت وتجارت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے نمائش کو درج ذیل تین شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا تھا۔ 1۔آرائشی خیمہ جات۔ 2۔نمائش گاہ۔ 3۔صنعتی وفوڈ سٹالز۔ آرائشی خیمہ جات میں خدام واطفال نے بھرپور حصہ لیا۔ خدام نے 12 جبکہ اطفال نے 4 خیمے لگائے ان خیمہ جات کی تعمیر وتزئین میں محنت کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا بھی مظاہرہ کیا۔

بعض محلّہ جات نے اپنے خیموں کے اردگرد دیہاتی ماحول کی عکاسی کی جس میں جانور اور پرندوں کے علاوہ دیہات میں موجود مختلف اشیاء بھی رکھی گئی تھیں۔ بعض خدام و اطفال نے شمالی علاقہ جات کا منظر، مظفرآباد سری نگر بس سروس کا روٹ، گاؤں اور شہر کا موازنہ، مرغابی کا شکار اور جھیل کا منظر، خانہ بدوشوں کا ماحول، حضرت عیسیٰؑ کے سفر فلسطین سے سری نگر تک کا خاکہ، دریائے چناب اور ٹول پلازہ کا ماڈل، سونامی کا منظر، قادیان کا ابتدائی نقشہ، کرکٹ، فٹ بال کے سٹیڈیمز، ائرپورٹس، آتش فشاں پہاڑ، سوئمنگ پول، روک دوڑ کا ماڈل، باڑی کا کھیل، چیئر لفٹ اور آبشاریں وغیرہ نہایت خوبصورتی کے ساتھ اور اصل سے قریب تر بنائی تھیں۔

امسال نمائش گاہ کا اہم سٹال شہدائے احمدیت سے متعلق مختلف معلومات اور تصاویر پر مشتمل تھا۔ خوبصورت فلیکس شیٹ پر حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا تعارف، حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور مختلف شہداء کی تصاویر اور تعارف طبع کروایا گیا تھا۔ نمائش گاہ میں ماڈلز، پینٹنگز اور متفرق اشیاء کے ذریعے بھی صلاحیتوں کا اظہار کیا گیا تھا۔

اس نمائش کا ایک حصہ صنعتی و فوڈ سٹالز تھے جو شائقین کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ امسال 7 صنعتی اور 9 فوڈ سٹالز لگائے گئے۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب کی تیارکردہ ٹرین بچوں کی دلچسپی کا باعث تھی جس پر انہوں نے سواری کر کے لطف اٹھایا۔ نمائش کا ایک دلچسپ آئٹم اطفال سکاؤٹس کی طرف سے جمناسٹک ڈرلز تھیں۔ جن میں بچوں نے آگ سے کودنے کا متعدد بار مظاہرہ پیش کیا۔ زائرین نے اس مظاہرے کو خوب سراہا۔ میجک شو نے بھی نمائش میں شائقین کی توجہ حاصل کی۔ ربوہ کے ہزاروں خواتین وحضرات، بچوں اور بزرگوں نے اپنے اپنے اوقات میں صبح سے رات تک نمائش کو وزٹ کیا اور حوصلہ افزائی کی۔

اختتامی تقریب مورخہ 24/اپریل کو رات 8 بجے اسی گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب ناظم اعلیٰ صنعتی نمائش نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں نمائش کا مکمل تعارف کرایا۔ بعدہ اعزاز حاصل کرنے والے خدام واطفال میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ آرائشی خیمہ جات میں اول عقب ہسپتال، دوم دارالرحمت شرقی راجیکی اور سوم دارالنصر وسطی رہے۔ مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں نمائش کے مختلف شعبہ جات میں خدام کی کامیابی کو سراہا اور خوشنودی کا اظہار کیا۔ مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے مہمانان اور خدام کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ نمائش کا اختتام ہوا۔ (رپورٹ: ایف شمس)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مقبول احمد خالد صاحب کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم منظور احمد ناصر صاحب ولد مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر ربوہ مورخہ 22۔اپریل 2005ء کو بعمر 55 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کو بطور انسپکٹر مال آمد تقریباً 35 سال خدمت سلسلہ کی توفیق ملی حلقہ دارالعلوم جنوبی میں نائب منتظم مال انصاراللہ کی خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ نماز جنازہ بیت اقصیٰ میں مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی تدفین کے بعد مکرم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلّہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالشکور جاوید صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ممانی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم رانا عبدالجبار خان صاحب بقضائے الٰہی بعمر نوے سال مورخہ 5۔اپریل 2005ء کو ربوہ میں وفات پا گئی ہیں آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ اسی دن بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصیہ ہونے کے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم شہزادہ محمد رفیع خان صاحب صدر رحمت شرقی (ب) نے دعا کروائی۔ آپ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب رئیس لنگڑوعہ ضلع جالندھر رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی اور مکرم رانا عبدالغفار صاحب سیکرٹری وصایا دارالرحمت شرقی (ب) کی والدہ تھیں۔ آپ نے سوگواران میں 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین

۞ مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب زعیم انصاراللہ سمبڑیال تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ مختصر علالت کے بعد مورخہ 5 مارچ 2005ء کو بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ احمدیت سے محبت رکھنے والی اور مہمان نواز تھیں۔ باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم نصیر احمد صاحب اور ایک بیٹی چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم انعام الحق چوہدری صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری ارشاد الحق صاحب)

۞ مکرم انعام الحق چوہدری صاحب آف نیوسمن آباد لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری ارشاد الحق صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالحق صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 67/21 دارالنصر رقبہ ایک کنال میں نصف یعنی 10 مرلے رقبہ ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ میری والدہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ الرشید صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم چوہدری شمس الحق صاحب (بیٹا)
(3) مکرم چوہدری انعام الحق صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ امۃ الوحید صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ امۃ الناہید صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ عابدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ امۃ الحی صاحبہ (بیٹی)
(9) محترمہ عطیۃ الخبیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ

☆......☆......☆......☆

(محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم ملک منظور احمد صاحب نھوکہ)

۞ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ملک منظور احمد صاحب نھوکہ سکنہ دارالرحمت وسطی نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 48/17 دارالرحمت رقبہ 10 مرلہ میں سے رقبہ 2 مرلہ ان کے نام منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ملک منصور احمد صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ منصورہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم عزیز احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم محمد احمد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ سعدیہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم بشارت احمد صاحب (بیٹا)
8۔ محترمہ نادیہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم رضوان احمد صاحب (بیٹا)
10۔ مکرم عمران احمد صاحب (بیٹا)
11۔ مکرم نومان احمد صاحب (بیٹا)
12۔ محترمہ ندرت ناہید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خدمت خلق اور بہبود انسانیت سے متعلق

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی بعض عمارات کا افتتاح اور سنگ بنیاد

نورالعین (بلڈ و آئی بنک)، طاہر ہومیو ہسپتال، ناصر فائر اینڈ ریسکیو، دفتر اطفال اور سرائے خدمت ایکسٹینشن وغیرہ

مورخہ 17 /اپریل 2005ء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام تعمیر ہونے والی بعض عمارات کا افتتاح اور طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال کے سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقاریب منعقد ہوئیں۔ جن کی تفصیلی روداد پیش خدمت ہے۔

حضرت مصلح موعود کی قائم کردہ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خدمت خلق کے جملہ امور سرانجام دینے میں ہمہ وقت مصروف عمل رہی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اسی جذبہ کو اجاگر کرتے ہوئے بلا امتیاز ہر ضرورت مند شخص کی ضرورت پوری کرنے کی ہمیشہ تحریک اور جدوجہد کر رہی ہے۔ عطیہ خون اور عطیہ چشم جیسے خدمت خلق کے کاموں میں پہلے کی نسبت وسعت پیدا ہوگئی ہے۔ مذکورہ ہر دو امور کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال کے سامنے ایک وسیع، خوبصورت اور تمام جدید سہولتوں سے آراستہ تین منزلہ عمارت ''نورالعین۔ دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ'' تعمیر کی گئی ہے جو بلڈ اینڈ آئی بنک کے لئے استعمال ہوگی۔

نورالعین دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ

نورالعین دائرۃ الخدمت الانسانیہ کی افتتاحی تقریب مورخہ 17 /اپریل 2005ء کو ساڑھے دس بجے صبح اسی عمارت کے سیمینار ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ نورالعین کے مکمل تعارف پر مشتمل رپورٹ مکرم ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب مہتمم خدمت خلق نے پیش کی۔ جس میں انہوں نے بلڈ بنک اور نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کا تعارف پیش کرنے کے بعد اس عمارت کا تفصیلی تعارف کرایا۔

مرکز عطیہ خون

انہوں نے رپورٹ میں بتایا کہ مرکز سلسلہ اور اس کے گردونواح میں اس کام کی وسعت کے پیش نظر اس خدمت کو منظم کرنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے 20 جولائی 1994ء کو احاطہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مرکز عطیہ خون قائم کیا۔ یہاں تمام ضروری آلات اور دیگر سامان کے ساتھ ساتھ ٹیلی فون کی سہولت بھی مہیا کی گئی۔ تجربہ کار لیبارٹری ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئیں۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے اجتماعی دعا سے اس کا افتتاح فرمایا۔

اس کے قیام پر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے اظہار خوشنودی پر مشتمل ایک خط محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام موصول ہوا جس میں حضور نے فرمایا۔

''بلڈ بنک کھولنے کی مساعی قابل ستائش ہے۔ اللہ تعالیٰ خدام کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے اور فضل عمر ہسپتال کے مریض اس کام سے فائدہ اٹھائیں۔ تمام کارکنان کو سلام''۔ اس کے بعد کام کی اہمیت اور وسعت کے پیش نظر ایک مستقل عمارت کے قیام کا فیصلہ ہوا۔ چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو احاطہ ایوان محمود میں اس کار خیر کے لئے ایک مستقل عمارت تعمیر کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اس عمارت کا سنگ بنیاد مورخہ 8 مارچ 1999ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اجتماعی دعا کے ساتھ رکھا۔ تہہ خانہ سمیت اس کی تین منزلیں تھیں اور یہ عمارت احاطہ ایوان محمود کے جنوب مشرقی کونہ میں تعمیر کی گئی۔ اس وقت مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب صدر مجلس تھے۔

2000ء کی مجلس مشاورت کے بعد بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر بلڈ بنک کو کسی دوسری جگہ منتقل کرنے کا فیصلہ ہوا۔ علاوہ اور وجوہات کے یہ امر بھی پیش نظر تھا کہ اب یہ بلڈ اینڈ آئی بنک ہوگا اس کے لئے ایک بہت کشادہ اور وسیع جگہ کی ضرورت ہوگی۔ چنانچہ نومبر 2000ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ بلڈ بنک کے لئے فضل عمر ہسپتال کے سامنے صدر انجمن احمدیہ کی جگہ میں سے اگر کوئی جگہ مل جائے تو بہت موزوں ہوگی۔ حضور نے ازراہ شفقت اس درخواست کو مورخہ 27 ستمبر 2000ء کو منظور فرمایا اور جگہ کی اجازت مل گئی۔ اس کے نقشہ کے لئے مکرم پروفیسر طارق احمد صاحب لاہور سے رابطہ کیا گیا کیونکہ پہلے بلڈ بنک کا ڈیزائن بھی انہوں نے ہی تیار کیا تھا۔ چنانچہ فوری طور پر تین منزلہ تعمیر کے لئے ڈیزائن تیار ہوگیا اور بلدیہ ربوہ سے نقشہ کی منظوری حاصل کی گئی اور اس کام کا آغاز ہوگیا۔

تمام کام اوورسیئر کی نگرانی میں ہوا۔ شروع میں مکرم سلیم احمد صاحب آف سرگودھا نے 4 ماہ تک نگرانی کی۔ ان کے بعد مکرم محمد اسلم راشد صاحب نے تقریباً اڑھائی سال اس کام کی نگرانی کی اور اس کے تمام سٹرکچر کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اس کے گراؤنڈ فلور کے سریا کی ڈیزائننگ مکرم پروفیسر عارف صاحب اور بقیہ ڈیزائننگ مکرم پروفیسر محمود حسین صاحب آف لاہور نے کی۔

مکرم پروفیسر محمود حسین صاحب آرکیٹیکٹ لاہور نے بڑی محنت سے گراؤنڈ فلور۔ فرسٹ فلور اور سیکنڈ فلور کے سٹرکچر کو مکمل کروایا۔ آپ ہر پندرہ دن کے بعد ربوہ تشریف لاتے رہے اور کام کی نگرانی کرتے رہے نیز لینٹر کے وقت بھی خاص طور پر حاضر ہوتے۔

اکتوبر 2002ء میں مکرم مدثر احمد صاحب آرکیٹیکٹ وانٹیریئر ڈیزائنر نے بھی اس کی ڈیزائننگ میں حصہ لیا۔ فرشوں اور دروازوں کی تمام ڈیزائننگ مکرم مدثر احمد صاحب نے تیار کی۔ عمارت کی تعمیر کا کام مکرم ٹھیکیدار عتیق الرحمٰن صاحب نے کیا۔ اس بلڈ بنک کی تعمیر میں درج ذیل احباب نے نہایت محنت اور دلجمعی سے کام کیا۔

لکڑی کا کام:	ٹھیکیدار محمد امین صاحب
ایلومینیم ورک:	مکرم منیر احمد ہاشمی صاحب
سٹیل فیبریکیشن:	مکرم مہر دین صاحب
شیشہ فٹنگ:	مکرم عزیز احمد صاحب
الیکٹریکل ورک:	مکرم محمد ظفر اللہ صاحب
	مکرم محمد افضل صاحب
سینٹری ورک:	مکرم شفقت احمد صاحب

بلڈ اینڈ آئی بنک کے گراؤنڈ فلور پر 15mm کا اعلیٰ شیشہ استعمال کیا گیا اور اس کو بلٹ پروف کیا گیا ہے۔ ربوہ میں پہلی مرتبہ بلٹ پروف شیشہ استعمال ہوا ہے۔ بلڈ بنک میں سورج کی روشنی کے لئے ایک بڑا ڈوم بھی بنایا گیا ہے۔ جس کے اوپر فائبر گلاس کی شیٹ لگائی گئی ہے۔

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کا تعارف کراتے ہوئے انہوں نے بتایا نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی بنیاد نومبر 2000ء میں رکھی گئی۔ اس ایسوسی ایشن کا بنیادی مقصد کارنیا (آنکھ کے بیرونی پردے) کی بیماری کا شکار نابینا افراد کو بینائی فراہم کرنا ہے۔ کیونکہ ہمارے اردگرد ایسے بے شمار افراد موجود ہیں جن کی آنکھ کا تمام اندرونی نظام تو درست ہے لیکن کسی بیماری یا چوٹ کی وجہ سے ان کی آنکھ کا بیرونی پردہ یعنی کارنیا متاثر ہو جاتا ہے۔ ایسے افراد کو اگر صحت مند کارنیا مل جائے تو ان کی آنکھیں دوبارہ روشن ہو سکتی ہیں۔ دنیا کے بعض ممالک مثلاً سری لنکا میں وفات کے بعد کارنیا عطیہ (Donate) کرنے کا تصور موجود ہے جبکہ پاکستان میں کارنیا عطیہ (Donate) کرنے کا رجحان نہ ہونے کے برابر ہے۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کے تحت احباب جماعت کو عطیہ چشم کی وصیت کے ذریعے آئی ڈونر بنایا جاتا ہے اور وفات کے بعد حاصل شدہ صحت مند کارنیا مستحق نابینا افراد کو پیوند کر دیئے جاتے ہیں۔

نور آئی ڈونرز ایسوی ایشن کے تحت اب تک 11500 سے زائد احباب جماعت عطیہ چشم کی وصیت کر کے باقاعدہ آئی ڈونرز بن چکے ہیں۔ گزشتہ چار سالوں میں کارنیا کی پیوندکاری کے کل 63 آپریشنز ہو چکے ہیں جن کے مجموعی نتائج تسلی بخش ہیں۔ ربوہ برانچ کے علاوہ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی پاکستان بھر میں کل 26 برانچز ہیں جو مرکز کی زیر نگرانی کام کر رہی ہیں۔ اب تک 5 برانچز لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، سرگودھا اور جھنگ سے بھی کارنیا حاصل کئے جا چکے ہیں۔

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کا ابتدائی دفتر ایوان محمود میں مرکز عطیہ خون کی پرانی عمارت کی بیسمنٹ میں قائم کیا گیا تھا جو اب الحمدللہ اس نئی عمارت میں منتقل ہوگیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس نئی عمارت کا نام ازراہ شفقت ''نورالعین دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ'' عطا فرمایا ہے۔

اس عمارت میں سب سے پہلے گراؤنڈ فلور ہے۔ جس میں درج ذیل دفاتر ہیں۔

- ☆ مرکز عطیہ خون
- ☆ تھیلیسیمیا، ہیموفیلیا سنٹر
- ☆ لیبارٹری نمبر 1 اور 2
- ☆ ڈاکٹر (انچارج آفس)
- ☆ ایڈمن آفس

☆ انتظارگاہ

☆ جنریٹر روم (50 KV) آٹومیٹک

بلڈ بنک کی خدمات

بلڈ بنک کے تحت درج ذیل کام کئے جائیں گے:۔

☆ متبادل کی بنیاد پر خون مہیا کرنا۔ کوالٹی کا خیال رکھنا۔ خون کی سکریننگ کر کے صحت مند خون مہیا کرنا (VDRL، HIV، Hepatitis B,C (سفلس) کے لئے بلڈ سکریننگ کی جائے گی)

☆ بلڈ پروڈکٹس بنائی جائیں گی۔ ایک ہول بلڈ یونٹ سے درج ذیل پروڈکٹس بنائی جاتی ہیں۔ اس کے لئے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کی مشینری خرید لی گئی ہے۔ (یہ سارے کام الحمدللہ شروع ہو چکے ہیں)

☆ Packed Red Cells (پیکڈ ریڈ ذرات)

☆ (Plasma) پلازمہ (پانی والا حصہ)

☆ Platelets پیلے ذرات

☆ کرائیو پریسپٹیٹ (Cryoprecipitete)

ریڈ پیکڈ ذرات سے واشڈ سرخ ذرات بنائے جاتے ہیں اور پلازمہ سے Cryoprecipitete بنائے جاتے ہیں جو کہ ہیموفیلیا کے مریضوں کے کام آتے ہیں۔ اس طرح اب ہم ان پروڈکٹس کی وجہ سے تھیلیسیما اور ہیموفیلیا کے مریضوں کا علاج کر سکیں گے اور ساتھ ساتھ ان پروڈکٹس کے حوالہ سے مختلف ضروریات بھی پوری کر سکیں گے۔

☆ تھیلیسیما و ہیموفیلیا کے مریضوں کے لئے مندرجہ ذیل سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

(1) فری ٹرانسفیوژن کی سہولت

(2) فری علاج کی سہولت

پیتھالوجی لیبارٹری میں ایمرجنسی ٹیسٹوں کے علاوہ تقریباً سارے روٹین ٹیسٹ کئے جائیں گے۔ مثلاً T.F.T (تھائیراڈ فنکشن ٹیسٹ)، Hepatitis B, C اور ایڈز کے ٹیسٹ بھی کئے جائیں گے۔ L.F.T (لیور فنکشن ٹیسٹ)۔ یوریا Urea، Creatinine، یورک ایسڈ لیول، R.A، Factor، ASOT۔ کولیسٹرول Cholestrol۔ شوگر کے ٹیسٹ Stool/Re، CBC، Urine/Re وغیرہ

پہلی منزل

1۔ آئی OPD: آئی سپیشلسٹ جنرل آئی OPD کریں گے۔

2۔ مردانہ آئی وارڈ

3۔ زنانہ آئی وارڈ

4۔ آپریشن تھیٹر، جس میں کارنیا ٹرانسپلانٹ (Keratoplasty) کے آپریشن ہوں گے۔ نیز آنکھ کے حوالے سے دوسرے جنرل آپریشن بھی ہو سکیں گے۔

5۔ سٹور

دوسری منزل

1۔ دفتر صدر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن

2۔ دفتر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن

3۔ دفتر خدمت خلق

4۔ سٹور

5۔ ملٹی پرپس سیمینار ہال، جس میں 80 کرسیوں کی گنجائش ہے۔ جہاں لیکچرز، میٹنگز اور ٹریننگ کلاسز کا اہتمام کیا جائے گا۔

6۔ میٹنگز و نماز کی ادائیگی کے لئے کمرہ

اس کے علاوہ دو کوارٹر بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔ نیز ایمبولینس کے لئے گیراج بنایا گیا ہے۔

تمام سامان کی حفاظت کے لئے ایک کارکن مکرم الیاس باجوہ صاحب کو مقرر کیا گیا تھا جو ہر قسم کے سامان کی آمد کا حساب کتاب رکھتے رہے ہیں۔ شروع میں اس کام کی نگرانی مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب نے کی اس کے بعد مکرم حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب نے تمام کام کی دن رات نگرانی کی۔

اس بلڈ و آئی بنک میں مکرم محمد اشرف بلال صاحب، مکرم نوید احمد خان صاحب اور مکرم حیدر الدین صاحب ٹیپو کی خدمات بھی قابل ذکر ہیں۔

رپورٹ کے بعد ان احباب نے سٹیج پر آ کر اپنے تاثرات کا اظہار کیا جن کی نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے تحت آنکھوں کے آپریشنز کے ذریعہ بینائی بحال ہوئی تھی۔ بعدہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور اس دن ہونے والے دیگر پروگراموں کا تعارف کرایا۔

مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اس تقریب کے لئے نمائندہ بھی تھے اختتامی خطاب میں فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں آنحضرت ﷺ کے اس خلق کا ذکر فرمایا تھا جو مریضوں سے ہمدردی، بہبودی اور امداد سے متعلق ہے۔ آج ہم ایسے ادارے کے افتتاح کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں جس کا بنیادی مقصد اسی خلق سے وابستہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بابرکت توارد ہے۔ اللہ سب اداروں کو مریضوں کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ وہ تمام احباب اور دوست جنہوں نے اس کار خیر میں مدد کی ہے اللہ ان کے اخلاص میں برکت دے اور ان کو نیکی اور تقویٰ میں پہلے سے بڑھ کر قدم مارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کرائی۔ جملہ مہمانان کی خدمت میں وہیں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال و ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا سنگ بنیاد

اسی دن شام کی تقریبات کا آغاز ہوا جن میں سب سے پہلے ساڑھے پانچ بجے طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال و ریسرچ انسٹیٹیوٹ واقع دارالرحمت کا سنگ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اینٹ رکھ کے اور دعا کے ذریعہ کیا۔

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال کے بالمقابل ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس کا مہمان خصوصی نے افتتاح کیا اور نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا معائنہ فرمایا۔ بعدہ ٹینس اور سکواش کورٹس کا افتتاح ان کورٹس میں شارٹس لگا کر کیا۔ ان مذکورہ عمارات کی باقاعدہ تقریب اسی احاطہ میں منعقد ہوئی۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال و ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے تعارف پر مشتمل رپورٹ مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب نے پیش کی۔

انہوں نے کہا کہ آج سے پانچ سال پہلے 2 مارچ 2000ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے قیام کی منظوری عطا فرماتے ہوئے تحریر فرمایا:

”مجلس خدام الاحمدیہ خدمت خلق کے تحت ہومیوپیتھی کے فروغ کے لئے جس وسیع منصوبے کا ارادہ رکھتی ہے میں اس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔ بہت نیک کام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ لوگ شفاء پائیں۔“

طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گزشتہ پانچ سالوں میں پاکستان بھر اور باقی دنیا سے آنے والے چار لاکھ دو ہزار چار سو نوے مریضوں کا بلا معاوضہ علاج کیا گیا۔ ان میں ربوہ اور پاکستان کے دیگر 198 شہروں سے آنے والے تین لاکھ ننانوے ہزار اور 35 مختلف ممالک سے آنے والے تین ہزار چار سو اسی مریض شامل ہیں۔ مریضوں کو بذریعہ کوریئر سروس ادویات بھجوانے کا بھی کوئی معاوضہ نہیں لیا جاتا۔

طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی تعمیر کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دارالرحمت میں چھ کنال آٹھ مرلے پر مشتمل قطعہ عنایت فرمایا۔ اس پر تعمیر ہونے والی عمارت بیسمنٹ سمیت چار منزلوں پر مشتمل ہوگی۔

اس میں دو بڑے ویٹنگ رومز کے علاوہ استقبالیہ، رجسٹریشن سیکشن، ریکارڈ روم اور OPD کے علاوہ کلینیکل لیبارٹریز بھی ہوں گی۔ نیز چار وارڈز، ICU، پرائیویٹ رومز کے علاوہ ریسرچ لیبارٹریز، میوزیم اور جدید ساؤنڈ سسٹم کے ساتھ ایک بڑا کانفرنس ہال ہوگا۔

خدا کے فضل سے طاہر ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گزشتہ پانچ سالوں میں اب تک بیس (20) نئی ادویات تیار ہو چکی ہیں۔ جن پر وسیع پیمانے پر پروونگ اور تجربات جاری ہیں۔ ادویات کی بڑے پیمانے پر تیاری کے لئے ایک جدید فارمیسی بھی بنائی جا رہی ہے۔ نیز ایک ہومیو پیتھک کالج بھی اس نئی عمارت میں قائم کیا جائے گا۔

دیگر سہولیات میں لفٹ، ایئر کنڈیشننگ اور بجلی کے متبادل انتظام کے لئے ہیوی جنریٹر بھی شامل ہیں۔ نیز لفٹ کے علاوہ ایک ریمپ بھی رکھا گیا ہے۔ پارکنگ کے لئے احاطہ کے اندر ایمبولینس کے علاوہ کچھ گاڑیوں کی پارکنگ کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ بقیہ پارکنگ احاطے کے باہر دونوں طرف ہوگی جس میں سائیکل سٹینڈ اور کار پارکنگ دونوں شامل ہیں۔ ایک بڑی کینٹین بھی مریضوں کے علاج کے دوران ان کے لواحقین کی ضروریات کے لئے ہوگی۔

بلڈنگ کا ڈیزائن آرکیٹیکٹ مکرم شیخ تنویر احمد صاحب آف راولپنڈی نے بڑی محنت سے تیار کیا ہے۔ عمارت کے سٹرکچر ڈیزائنر مکرم کرنل مظفر احمد صاحب ہیں۔ سائیٹ انجینئر کے فرائض مکرم محمد اکرم جاوید صاحب ادا کر رہے ہیں۔ تعمیر کی نگرانی مکرم حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب کر رہے ہیں اور اس عمارت کی تعمیر کا کل رقبہ 58 ہزار مربع فٹ ہے۔

ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس

ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس کے افتتاح کے سلسلہ میں تعارفی رپورٹ مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب نے پیش کی انہوں نے بتایا۔

خدام الاحمدیہ کے بانی حضرت مصلح موعود کی ہدایت اور ارشادات کی روشنی میں مجلس خدام الاحمدیہ خدمت خلق کے میدان میں اپنی مساعی میں وسعت پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہردم کوشاں ہے۔ ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس کا قیام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس سروس کا بنیادی مقصد ربوہ اور گرد و نواح کے مقامات پر آتشزدگی یا دیگر حادثات کے مواقع پر فائر فائٹنگ اور ریسکیو ورک کی خدمات مہیا کرنا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت مورخہ 19 اگست تا 2 ستمبر 2000ء پہلی فائر فائٹنگ کلاس کا انعقاد ہوا۔ نومبر 2000ء میں یہ فائر سروس تنظیمی طور پر فعال ہوئی۔ اس کے پہلے نگران مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب تھے۔ فائر سروس کا ابتدائی دفتر ایوان محمود میں مرکز عطیہ خون کی پرانی عمارت کی بیسمنٹ میں قائم کیا گیا تھا۔ اس نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

اس دو منزلہ عمارت کے گراؤنڈ فلور پر ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس کی استقبالیہ (Reception) کے علاوہ ایک سٹنگ لاؤنج (Sitting Lounge) اور ایک سپرنٹنڈنٹ آفس ہے۔ جبکہ فرسٹ فلور پر فائٹرز کے لئے ایک عدد کلاس روم ہے۔ جہاں فائر فائٹرز کے ریفریشر کورسز اور ٹریننگ کلاسز منعقد کی جاتی ہیں۔ فرسٹ فلور پر ایک گیسٹ روم، ریسٹ روم اور کچن بھی بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نچلی منزل پر ایک بڑا ہال بنایا گیا ہے جہاں فائر ٹرکس کھڑے ہوتے ہیں نیز فائر سروس سے متعلقہ سامان رکھنے کے لئے ایک سٹور بھی بنایا گیا ہے۔

اس فائر سٹیشن کی تعمیر کے لئے مکرم پروفیسر محمود حسین صاحب نے اس کے ڈیزائن اور سٹرکچر پر کام کیا ہے۔ اس کا نقشہ مکرم طارق احمد صاحب نے بنایا۔ مکرم مدثر احمد صاحب نے انٹیریئر ڈیزائننگ کے کام میں حصہ لیا۔ تعمیر کے دوران مکرم محمد اسلم راشد صاحب نے سائیٹ انجینئر کے فرائض ادا کئے۔ تعمیر کا کام شروع میں ٹھیکیدار نعمت اللہ صاحب نے کیا بقیہ کام ٹھیکیدار مبارک احمد صاحب نے کیا۔ الیکٹریشن کے فرائض محمد ظفر اللہ صاحب نے ادا کئے جبکہ سنٹری فٹنگ کا کام مکرم

رشید احمد صاحب نے کیا۔ اس کے علاوہ لکڑی اور پینٹ کا کام محمد امین صاحب اور سٹیل کا کام مہردین صاحب نے کیا۔ اس جملہ تعمیر کی مجموعی نگرانی کے فرائض مکرم حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب نے بطریق احسن سرانجام دیئے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے خدمت خلق کے اس کام میں وسعت کے بارے میں بتایا۔ قبل ازیں فائر سروس کا کام صرف فائر فائٹنگ تک محدود تھا لیکن بعد میں خدمت خلق کے دائرے کو مزید وسیع کرنے کی غرض سے ریسکیو ورک اور فرسٹ ایڈ کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔ اکتوبر 2003ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس فائر سروس کا نام ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس رکھنے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس کے پاس اس وقت تین عدد فائر ٹرکس اور فائر فائٹنگ اور فرسٹ ایڈ کا ضروری سامان موجود ہے۔ عملے میں ایک فائر سپرنٹنڈنٹ، پانچ فائر مین، چار ڈرائیور، ایک اکاؤنٹنٹ اور ایک مددگار کارکن شامل ہیں جبکہ 40 سے زائد رضا کار فائر آن کال ہوتے ہیں۔ کسی آتشزدگی کے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر ان فائر فائٹرز سے رابطہ کر کے فائر فائٹنگ ٹیم مطلوبہ مقام پر بلوالی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ فائر فائٹرز دیگر اہم مواقع اور جماعتی تقاریب پر بھی ڈیوٹی دیتے ہیں۔

محترم مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں فرمایا ہم آج یہاں مختلف اداروں یا شاخوں کی تقاریب میں اکٹھے ہوئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام اداروں کے مقاصد کو احسن رنگ میں پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بعض عملی مظاہرے

اس خطاب اور دعا کے بعد حاضرین کو فائر فائٹنگ، سراغ رسانی، مارشل آرٹس اور جوڈو کراٹے وغیرہ کے عملی مظاہرے دکھائے گئے۔ سب سے پہلے فائر فائٹنگ کے وسیع احاطے میں مصنوعی طور پر ایک گاؤں دکھایا گیا جس میں ایک تخریب کار نے بم دھماکہ کیا وہاں کچھ زخمی دکھائے گئے اور جہاں آگ کا دھواں بھی اٹھ رہا تھا۔ آن کی آن میں ایمبولینس آئی جس پر رضا کار نوجوان سوار تھے انہوں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا، زخمیوں کو ایمبولینس میں ڈالا گیا اور ایمبولینس ہسپتال کی طرف روانہ ہوگئی۔ اس تخریب کار کو پکڑنے اور اس کا سراغ لگانے کے لئے ایک خاص سراغ رساں کتا لایا گیا جس نے تخریب کار کو پکڑنے کا مظاہرہ کیا۔ دوسرے مظاہرے میں ناصر فائر فائٹنگ کی دو منزلہ عمارت کے اوپر آگ لگائی گئی۔ فائر فائٹنگ ٹرک اپنا سائرن بجاتا ہوا آیا۔ اس پر موجود فائر فائٹرز نے رسے کے ذریعہ دو منزلہ عمارت پر پہنچ کر زخمیوں کو رسے کی ہی مدد سے نیچے اتارا۔ قبل ازیں فائر بریگیڈ ٹرک کے ذریعہ اوپر کی منزل پر پریشر کے ساتھ پانی پھینکا گیا اور آگ بجھائی گئی۔

اسی طرح فائر فائٹرز نے رسے کی مدد سے عمارت پر چڑھنے اترنے اور ایک عمارت سے دوسری عمارت تک رسے کی مدد سے پہنچنے کا مظاہرہ کیا اور عمارت سے نیچے چھلانگ لگائی۔ اس احاطے میں ایک جھونپڑی بنائی گئی تھی۔ اس کو آگ لگائی گئی اور اس کو فائر بریگیڈ ٹرک کے ذریعے پانی سے بجھایا گیا۔ ایک رضا کار نوجوان نے سپیشل لباس پہن کر آگ سے متاثرہ جھونپڑی سے زخمی کو نکالا۔

ربوہ کے ایک خادم عبدالرحمان صاحب نے ایک انجن اور ریل گاڑی کے چھوٹے ڈبے بنائے ہیں جو سڑک پر چلتی ہے۔ اس گاڑی پر سوار ہو کر چند اطفال آئے اور انہوں نے خدام کے ساتھ مل کر مارشل آرٹس اور جوڈو کراٹے کے مختلف مظاہرے کئے۔ ان تمام مظاہروں اور عملی مشقوں کو حاضرین نے بہت سراہا۔

تعمیرات ایوان محمود

ایوان محمود میں موجود بعض تعمیرات کی افتتاحی تقریب شام آٹھ بجے شروع ہوئی۔ اس تقریب کا آغاز عشائیہ سے ہوا۔ ایوان محمود کے غربی سبزہ زار میں مردوں کے لئے اور ہال میں خواتین کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔ مہمان خصوصی اور بعض مہمانان کے لئے سبزہ زار کے شمالی جانب 15,10 کرسیوں اور میز لگا کر سٹیج بنایا گیا تھا۔ اس کے بالمقابل مختلف جگہوں پر میز رکھے گئے تھے۔ پھولوں اور روشنیوں سے سجا ہوا یہ لان اس شام کے حسن کو مزید نکھار رہا تھا۔ مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کے تشریف لاتے ہی عشائیہ کا آغاز ہوا۔

بعدہ تعمیرات ایوان محمود کی افتتاحی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم سلیم الدین صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے رپورٹ پیش کی۔

سرائے خدمت

انہوں نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام وسع مکانک کی روشنی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے مرکزی دفتر کے احاطہ میں 1976ء میں گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا جسے سرائے خدمت کا نام دیا گیا۔ اس کی دوسری منزل 1983ء میں تعمیر ہوئی۔ 2002ء میں اس کی بنیادی ہیئت کو قائم رکھتے ہوئے تزئین و آرائش کی گئی اور 28 فروری 2002ء کو ہمارے پیارے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تعمیر نو اور تزئین و آرائش کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ آپ اس وقت ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ اسی روز ایک نئے بلاک کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا جس کی افتتاحی تقریب میں ہم اس وقت شامل ہو رہے ہیں۔

دو منزلہ اس عمارت کے نچلے حصہ میں جدید سہولتوں سے مزین کامن باتھ رومز اور ایک چھوٹا کچن ہے جو ایوان محمود میں ہونے والی مختلف تقاریب کے مواقع پر ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

ایوان محمود کے شمال جنوبی کونے سے سیڑھیاں اس عمارت کی دوسری منزل کو جاتی ہیں۔ جہاں سب سے پہلے لاؤنج ہے اور اس سے ملحق 3 رہائشی کمرے اور ایک سٹور بنایا گیا ہے۔ ان کمروں کو جدید رہائشی سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے۔ ان کمروں میں 13 افراد کی رہائش کی گنجائش موجود ہے۔ اور ان تینوں کمروں کے ساتھ ڈریسنگ روم اور اٹیچ باتھ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔

اس عمارت کی آرکیٹیکچرل ڈیزائننگ لاہور کے خادم مکرم مدثر احمد صاحب نے کی جبکہ تعمیر کا کام ربوہ کے مکرم مبارک احمد صاحب نے کیا۔

سیمینار ہال

سیمینار ہال کا تعارف کراتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان احمدی نوجوانوں کی علمی و عملی ترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہی ہے اور بدلتے ہوئے تقاضوں کے مطابق بہتر اور خوبصورت تبدیلیاں لاتی رہی ہے۔ ایک عرصہ سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ کوئی ایسی جگہ میسر ہو جہاں پر ہم اپنے نوجوانوں کے لئے تعلیمی، تربیتی، ادبی اور شعری نشستوں کا بہتر رنگ میں اہتمام کر سکیں تا کہ ہمارے نوجوان ہر علمی میدان میں اپنے ہر ہم عصر سے آگے بڑھ سکیں۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً اہم میٹنگز اور جدید سہولتوں سے آراستہ ایک ایسے ہال کی ضرورت تھی جہاں ہمارے نوجوان بیک وقت بیٹھ کر اپنی حکمت عملیوں کو زیر بحث لا سکیں۔ چنانچہ اس دیرینہ ضرورت کو بفضل اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ پاکستان نے دور جدید سے ہم آہنگ ہوتے ہوئے عملی رنگ دیا جس کے نتیجہ میں پہلے سے تعمیر شدہ بیسمنٹ کو ایک ایسا سیمینار ہال بنانے کی توفیق ملی جہاں یکے بعد دیگرے بغیر کسی اندرونی تبدیلی کے ہم مختلف پروگرام کر سکتے ہیں۔

ایوان محمود کی شمالی جانب موجود بیسمنٹ کو سیمینار ہال کی شکل دینے کے کام کا آغاز دسمبر 2004ء میں ہوا جبکہ دو ماہ کی قلیل مدت میں کام مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ اس سیمینار ہال میں جدید ساؤنڈ سسٹم لگایا گیا ہے اور مکمل ایئر کنڈیشنڈ ہال میں ایک سو تیرہ افراد کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں مستقل بنیادوں پر لگا دی گئی ہیں۔ اس ہال کی انٹیریئر ڈیزائننگ لاہور کے مکرم قاسم احمد صاحب نے کی۔ جبکہ ہال کے لئے کرسیاں سٹرانگ مین فیصل آباد سے منگوائی گئیں۔

دفتر اطفال

انہوں نے بتایا:

تنظیم اطفال الاحمدیہ کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے نیز مجالس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی نگرانی اور کام میں بہتری پیدا کرنے کے لئے ایک عرصہ سے ایوان محمود میں ایک بڑے مرکزی دفتر کی ضرورت کا احساس رہتا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایوان محمود میں قائم گزشتہ بلڈ بنک کی عمارت کو دفتر اطفال کے طور پر تیار کیا گیا۔ جبکہ تا حال اطفال الاحمدیہ پاکستان کا مرکزی دفتر ایوان محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے مرکزی دفاتر کے ایک کمرہ میں قائم تھا۔

نئے دفتر اطفال الاحمدیہ کے بیسمنٹ سمیت تین فلور ہیں۔ بیسمنٹ میں ایک کمرہ کو دفتر تعلیم جبکہ بقیہ حصہ کو میٹنگ ہال کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ گراؤنڈ فلور پر سیکرٹری عمومی، ایڈیشنل سیکرٹری عمومی، انچارج دفتر کے دفاتر اور کمپیوٹر سیکشن تیار کیا گیا ہے۔ فرسٹ فلور پر دفتر مہتمم اطفال اور دفاتر سیکرٹریان بنائے گئے ہیں۔

دفتر اطفال کی تزئین و آرائش اور تیاری کے سلسلہ میں تعاون کرنے والے جملہ احباب کے شکر گزار اور ان کے لئے دعا گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر لحاظ سے اس نئے دفتر کو بابرکت بنائے۔ (آمین)

رپورٹ کے بعد محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے جملہ مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور تعمیر کے سلسلہ میں بعض امور کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے بعض مہمانان کو پھولوں کے تحفے تقسیم کئے۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اور اس دن ہونے والی دس تقاریب کا اختتام ہوا۔ مہمان خصوصی نے ان تعمیرات کا معائنہ فرمایا جن میں گیسٹ ہاؤس کی ایکسٹینشن، سیمینار ہال، نیٹ کیفے برائے خواتین اور دفتر اطفال الاحمدیہ پاکستان شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران جنہوں نے ان تعمیرات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں دن رات کام کیا جزائے خیر عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ان جملہ ترقیاتی کاموں کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

(رپورٹ: ایف شمس)

☆......☆......☆......☆

استطاعت سے کم وعدہ کرنے والوں کو نصیحت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے وعدہ کے متعلق ہمیشہ یہی نصیحت فرمائی کہ وعدہ حیثیت سے کم پیش کرنا مناسب نہیں۔ چنانچہ آپ نے ایک موقع پر فرمایا:۔

''جنہوں نے اپنی آمدنی کے مطابق چندے نہیں لکھوائے ان کو بھی میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے چندے اپنی آمدنیوں کے مطابق کر لیں۔ نادہندہ وہ ہے جس نے ہمیشہ اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا۔ جب انسان پوری قربانی نہیں کرتا تو خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت پیدا نہیں کرتے۔ جو لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ وعدے لکھواتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔''

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مکرم ریاض احمد چودھری صاحب

میرے والد مکرم حافظ عبدالعزیز صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود آف سیالکوٹ

میرے پیارے والد حافظ عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 78 برس کی عمر میں نومبر 1951ء میں بعارضہ ڈبل نمونیہ ہمیں ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے کر اپنے مولا کو پیارے ہو گئے۔

ذیل میں آپ کی پاکیزہ زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات قارئین الفضل کے لئے پیش کئے جارہے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ وہ میرے والد صاحب تھے بلکہ اس لئے کہ آپ امام وقت کے مخلص اور دیرینہ خادموں میں سے تھے اور سیالکوٹ چھاؤنی میں آپ احمدیت کا ایک نشان تھے۔

بچپن اور جوانی

آپ کی پیدائش تقریباً 1873ء میں سیالکوٹ چھاؤنی کے ایک موحد گھرانے میں ہوئی۔ دادا مرحوم چودھری نبی بخش صاحب بہت عابد زاہد اور مہمان نواز تھے۔ اور اپنے محلّہ کے سردار کہلاتے تھے انہوں نے بچپن میں ہی والد بزرگوار کو قرآن مجید حفظ کروا دیا تھا۔ قرآن پاک کو صحت اور خوش الحانی سے پڑھنا قدرت کی طرف سے عطیہ تھا۔ خاندانی وجاہت کے ساتھ حضرت والد صاحب اپنی ذاتی خوبیوں کے باعث بچپن سے ہی محبت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ ان دنوں تعلیم عام نہیں تھی۔ مڈل پاس کرانے کے بعد آپ کو ڈاکٹری کی تعلیم کے لئے بھجوایا گیا لیکن رقت قلب کی وجہ سے یہ شعبہ برداشت نہ کر سکے چنانچہ مزید حصول علم کے بعد آپ اپنے والدین کی خدمت کی نیت کی غرض سے ایسی ملازمت کے خواہش مند رہے جس کے نتیجہ میں اپنے گھر میں رہائش پذیر رہیں۔ لہٰذا سنگر سیونگ مشین کمپنی کی ملازمت اختیار کر لی۔ جس میں آپ نے اپنی عمر کے انتالیس سال گزارے اور آپ نے یہ ملازمت اتنی ایمانداری اور محنت سے نبھائی کہ کمپنی نے آپ کی پنشن مقرر کر دی حالانکہ پنشن دینا کمپنی مذکور کے قواعد میں شامل نہیں تھا۔

قبول احمدیت

عنفوان شباب میں ہی آپ نے مذہبی کتابوں کا مطالعہ کرنا، علماء کی صحبتوں میں رہنا، قرآن مجید کے درس سننا اپنے اشغال میں رکھا۔

قبول احمدیت کے بعد مخالفتوں اور دشمنیوں کا سلسلہ لازمی تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے والد صاحب کو استقلال بخشا آپ کے دشمنوں کو ناکام رکھا۔ آپ کا سن بیعت محترم چچا جان سردار عبدالحمید صاحب آڈیٹر ریلوے کی یادداشت کی بناء پر 1896ء ہے آپ کے ایک دیرینہ دوست جو محض احمدیت کے سبب سے آپ کے دوست بنے یعنی حضرت میاں نظام الدین صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کی درج ذیل روایت سے ظاہر ہے کہ حضرت والد صاحب نے 1898-99ء سے پہلے بیعت کی ہوئی تھی۔

میں حافظ عبدالعزیز صاحب کو 1898-99ء سے بسبب احمدیت جانتا ہوں جبکہ میں سیالکوٹ چھاؤنی میں ایم۔ ای۔ ایس میں کام کرتا تھا۔ آپ اعلیٰ درجہ کے شریف النفس اور متقی انسان تھے طبیعت میں مروت بہت تھی صدر بازار میں سب لوگ ان کی انتہائی عزت کرتے تھے میں نے انہیں کسی سے ناشائستہ باتیں کرتے نہیں سنا۔

رفقاء کا آپس میں سلوک

حضرت میاں نظام الدین صاحب نے والد صاحب کے متعلق چند اور بھی واقعات بیان فرمائے جن میں ایک واقعہ درج کئے دیتا ہوں تاکہ قارئین اندازہ لگالیں کہ حضرت مسیح موعود کے رفقاء آپس میں کس طرح پیار و محبت سے برتاؤ کیا کرتے تھے چنانچہ میاں صاحب کا بیان ہے کہ:۔

"حافظ صاحب کا ایک واقعہ اور مجھے یاد ہے ایک روز آپ میرے پاؤں کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ آپ نے تو الٹی جرابیں پہنی ہوئی ہیں چنانچہ حافظ صاحب نے اپنی جرابیں مجھے پہنا دیں اور مجھ سے پھٹی ہوئی جرابیں اتروالیں۔"

قرآن کریم سے عشق

والد صاحب کو قرآن مجید سے پیدائشی عشق تھا احمدیت سے قبل آپ صدر بازار سے شہر سیالکوٹ تین میل دور ایک بیت الذکر میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا درس سننے جاتے تھے۔ بڑھاپے میں یہ عشق مجذوبی کی کیفیت اختیار کر چکا تھا۔ آپ اکثر اپنے خطبوں یا تقریروں کے دوران قرآنی آیات کی تلاوت پر آبدیدہ ہو جاتے تھے۔ حضرت رسول کریمؐ سے عشق کا یہ عالم تھا ایک دفعہ ایک شخص نے آنحضورؐ کی شان میں .... نامناسب الفاظ کہے آپ کو اتنا رنج ہوا اسی وقت گفتگو کا سلسلہ بند کر دیا اٹھ کر گھر آ گئے اور بستر علالت پر پڑ گئے اور دو دن اسی صدمہ کے نتیجہ میں سخت بیمار رہے وصال سے پہلے وصیت کر گئے کہ مجھے کھدر کا کفن پہنایا جائے۔ آپ اپنی تقریروں اور روزمرہ کی گفتگو میں آنحضرت ﷺ اور صحابہؓ کے لباس اور غذا میں سادگی کے واقعات بیان کر کے رو پڑتے تھے۔

خدمت دین اور خلافت سے وابستگی

سیالکوٹ چھاؤنی کی جماعت حضرت مسیح موعود کے زمانے سے قائم تھی۔ جماعت کئی نازک ترین دوروں میں سے بھی گزری لیکن اللہ تعالیٰ نے والد صاحب کو اسے قائم رکھنے کی توفیق بخشی چندے باقاعدہ مرکز کو بھجواتے رہے۔ دعوت الی اللہ کا ایسا رنگ اختیار کیا کہ بہت سی سعید روحیں والد صاحب کے ذریعے سے احمدیت میں داخل ہوئیں۔ 1914ء میں جب غیر مبائعین نے اختلاف پیدا کر دیا تو والد صاحب نے احباب جماعت کو فرداً فرداً سمجھایا اور خلافت ثانیہ سے وابستہ کیا۔

والد صاحب خلافت ثانیہ کے بارے میں اپنے دل کی ایک بات بیان کرتے تھے جو خلافت اولیٰ کے زمانہ میں ہی آپ کے دل میں پیدا ہوئی وہ یہ کہ آپ حضرت خلیفہ اول کے تقاضائے عمر پر غور کر کے سوچا کرتے تھے کہ الٰہی حضرت خلیفہ اول کے بعد جماعت کو کون سنبھالے گا۔

چنانچہ ایک روز آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ایک تقریر سنی جس میں حضور نے سورۃ فاتحہ کی مختصر تفسیر بیان فرمائی والد صاحب فرماتے تھے۔ اس روز سے میں مطمئن ہو گیا کہ حضرت خلیفہ اول کے بعد خلافت کا اہل اللہ تعالیٰ نے پیدا کر رکھا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

خیر و برکت کا نشان

حضرت خلیفہ اول سے بھی آپ کے گہرے تعلقات تھے چنانچہ والد صاحب کا چوتھا نکاح جب حضور نے پڑھا تو اس وقت اور دوستوں کے نکاح بھی پڑھے گئے۔ لیکن چونکہ والد صاحب کی قبل ازیں تین بیویاں یکے بعد دیگرے فوت ہو چکی تھیں۔ اس لئے حضرت خلیفہ اول نے خاص طور پر اپنے پاس بلا کر اس قسم کے الفاظ فرمائے جن سے مراد تھی کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح سے بھی اولاد دے گا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہماری والدہ صاحبہ کے ذریعہ آپ کو سات لڑکے اور تین لڑکیاں عطا فرمائیں۔ ایک لڑکا اور ایک لڑکی پہلی بیویوں سے تھے۔ آجکل خدا کے فضل سے پانچ بھائی ایک بہن حیات ہیں

جن میں سے ایک محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ہیں جنہیں نمایاں خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے یہ بھی حضور اور خلافت کی برکت کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے والد صاحب کے مال میں اتنی برکت دی کہ آپ انیس مکانات ورثہ میں چھوڑ گئے۔ والد صاحب نے 1928ء میں جب اپنا مکان تعمیر کروایا تو جماعت کی بیت الذکر کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دو کمرے نماز باجماعت اور جمعہ کی نیت سے بنائے ایک مردوں کے لئے دوسرا مستورات کے لئے۔

ایک مرتبہ والد صاحب کو بخار اور کھانسی کی شکایت ہو گئی معالج نے ٹی بی کے شبہ کا اظہار کیا حضرت والد صاحب نے بڑے ہی یقین اور زور دار الفاظ میں کہا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے ٹی بی ہرگز نہیں ہو سکتی۔ میرے سینے میں قرآن مجید ہے۔ آپ کو قرآن مجید کی برکت پر اس قدر یقین تھا کہ ڈاکٹر کو چیلنج کر دیا۔ چنانچہ معائنہ کے بعد ڈاکٹر کا خیال غلط ثابت ہوا۔

احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ ہمارے والدین اور سب احمدی بھائیوں کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور ہم سے ایسے اعمال سرزد ہوں جس سے ہمارا پیارا رب اعلیٰ راضی رہے اور ساتھی ہو جائے۔

واحد سہارا

1947ء میں قیام پاکستان کے وقت جب لاکھوں مہاجر لٹے پٹے قافلوں کے ساتھ پاکستان کی طرف رخ کئے ہوتے تھے اور دوسری طرف مسلمان عورتوں کی عزت و حرمت کے ساتھ ظلم کی ہولی کھیلی جا رہی تھی اور بچوں کو اچھال کر نیزوں میں پرویا جارہا تھا۔ اس وقت احمدیہ جماعت کا مرکز قادیان جو خود بھی دشمنوں کے نرغہ میں تھا دور دور کے تمام مسلمان دیہات کی پناہ گاہ بن چکا تھا۔ اس چھوٹی سی بستی نے 75 ہزار بے خانماؤں کو سہارا مہیا کیا۔ ان بالکل مفلس اور قلاش مہاجروں کی کفالت جماعت احمدیہ نے کی اور کسی ایک کو بھی بھوکا نہیں مرنے دیا گیا۔ جلسہ سالانہ کی ضروریات کے خیال سے اکٹھی کی ہوئی گندم کے گودام ان کے لئے کھول دیئے گئے۔

ان ننگے اور عریاں جسموں کو جہیزوں کے کپڑوں سے ڈھانپا گیا۔ صدر خدام الاحمدیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے خود اپنی بیگم کے قیمتی کپڑے تقسیم کر کے اس کام کا آغاز کیا۔ ان کے کپڑوں میں بعض ایسے قیمتی اور پرانے خاندانی ملبوسات بھی تھے جو وہ خراب ہونے کے ڈر سے نہیں پہنتی تھیں اس کے بعد تو ہر کمرہ کے بکس کھل گئے۔

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص 89)

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب جب قادیان سے نکلے تو ان کے ہاتھ میں صرف ایک خاکی تھیلا تھا جس میں صرف ایک جوڑا تھا۔

راولپنڈی میں اوجڑی کیمپ سے آگ برسی تو دنیا جدھر منہ اٹھا بھاگ پڑی ان میں احمدی بھی تھے۔ مگر وہ موت کے ڈر سے نہیں بھاگ رہے تھے۔ دوسروں کو موت سے بچانے کے لئے بھاگ رہے تھے سب سے پہلا امدادی کیمپ وہاں احمدی نوجوانوں نے قائم کیا۔

(الفضل 31 دسمبر 1990ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **44862** میں فخر الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم قوم کھوکھر (راجپوت) پیشہ سول انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت سول انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر الاسلام گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہیر احمد ولد چوہدری منیر احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم

مسل نمبر **44863** میں محمد اظہار احمد خان ولد مبشر احمد قوم اعوان (راجہ) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اظہار احمد خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 واصف عظمت ملک ولد میجر عظمت جاوید ملک راولپنڈی

مسل نمبر **44864** میں نجم الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجم الاسلام گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہیر احمد ولد چوہدری منیر احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم

مسل نمبر **44865** میں محی الدین کمال ولد کمال الدین انور قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محی الدین کمال گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہیر احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام راولپنڈی

مسل نمبر **44866** میں مرزا فرخ جمیل احمد ولد مرزا جمیل احمد قوم مغل پیشہ مارکیٹنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھیری حسن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مارکیٹنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا فرخ جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 فیجان عارف ولد محمد عارف راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **44867** میں نصرت پروین زوجہ سیٹھ مختار احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 سیٹھ مختار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس وصیت نمبر 30519

مسل نمبر **44868** میں عطیۃ الخبیر بنت ناصر احمد گل قوم گل (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں 1/2 مالیتی -/4350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الخبیر گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد ناصر احمد گل سرگودھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر **44869** میں مصباح ناصر بنت ناصر احمد گل قوم گل (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں آدھا تولہ مالیتی -/4350 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح ناصر گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد ناصر احمد گل سرگودھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر **44870** میں خالد محمود ناصر ولد عبدالعزیز مرحوم قوم جٹ جنبہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بمقام بھابڑہ زرعی رقبہ 51 کنال 17 مرلہ کا 1/5 حصہ جس کی مالیت -/300000 روپیہ ہے۔ 2۔ بمقام بھابھڑہ زرعی رقبہ بمقام سوا بتالیس کنال واقع 38 جنوبی کا 1/5 حصہ جس کی مالیت -/300000 روپیہ تقریباً ہے۔ 3۔مکان بوسیدہ برقبہ ساڑھے چھ مرلہ واقع بھابڑہ کا 1/5 حصہ جس کی مالیتی -/100000 روپیہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /16800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی 46 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **44871** میں کلثوم اختر زوجہ ملک عنایت اللہ بشارت قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے پندہ تولہ مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔سلائی مشین مالیتی -/1500 روپے۔ 3۔حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم اختر گواہ شد نمبر 1 ملک عنایت اللہ بشارت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27974

مسل نمبر **44872** میں مریم صدیقہ بیگم زوجہ محمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1977ء ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/10500 روپے۔ 2۔حق مہر -/5000 روپے۔ 3۔بھینس مالیتی -/31000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد خان جوئیہ وصیت نمبر 25636 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ صیت نمبر 27074

مسل نمبر **44873** میں ام کلثوم زوجہ حافظ احمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ واقع رحمٰن کالونی برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولے +500-47 گرام مالیتی -/75900 روپے۔ 4۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ام کلثوم گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد خان جوئیہ وصیت نمبر 25636 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر **44874** میں حفیظاں بی بی بیوہ غلام حیدر ڈھڈی مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1957ء ساکن چک 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ نقدی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی 46 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **44875** میں ملک یاسر شاہین ولد ملک ناصر شاہین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک یاسر شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی 46 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **44876** میں محمد طلحہ ولد محمد یوسف مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی 46 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **44877** میں حمیدہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم جٹ قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ناصر ولد کرم رسول گھسیٹ پورہ

مسل نمبر **44878** میں رضوانہ کرن بنت محمد ابراہیم جٹ قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 69/ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ کرن گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ناصر گھسیٹ پورہ

مسل نمبر **44879** میں شگفتہ نسرین باجوہ بیوہ پرویز احمد ساہی قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی تقریباً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ نسرین باجوہ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار دین محمد بھٹی ولد چوہدری سندر خان سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد سیالکوٹ چھاؤنی

مسل نمبر **44880** میں پیرزادہ محمد آفتاب شاہ ولد سید حمید الحسن شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پیرزادہ محمد آفتاب شاہ گواہ شد نمبر 1 سید صغیر الحسن شاہ ولد سید حمید الحسن شاہ سمبڑیال گواہ شد نمبر 2 سید حمید الحسن شاہ والد موصی

مسل نمبر **44881** میں محمد افضل باجوہ ولد محمد شریف باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 1957ء ساکن محلّہ فیروز پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ مکان ایک کمرہ مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون چونڈن گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد ولد مرزا محمد شریف چونڈہ

مسل نمبر **44882** میں صفیہ بیگم زوجہ محمد افضل باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری چونڈہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 کنال مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر معجّل -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44883** میں قیصر محمود باجوہ ولد محمد افضل قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ مکان 2 کمرے رقبہ 8 مرلہ -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44884** میں نزہت بیگم زوجہ قیصر محمود باجوہ قوم ملی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44885** میں انصر محمود باجوہ ولد محمد افضل باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ پنشنر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ -/150000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/240000 روپے۔ 3۔ مکان 2 کمرے برقبہ 8 مرلے -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2515 روپے ماہوار بصورت پنشن + مال مویشی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44886** میں روبینہ بیگم زوجہ انصر محمود باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44887** میں مستنصر محمود باجوہ ولد محمد افضل باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 1 ایکڑ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ مکان 2 کمرہ برقبہ 8 مرلہ -/115000 روپے۔ 3۔ مویشی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمدن مویشی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مستنصر محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44888** میں بشریٰ بیگم زوجہ مستنصر محمود باجوہ قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44889** میں فوزیہ افضل بنت محمد افضل باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 کنال مالیتی 75000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے 150000/- روپے۔ 3۔ حق مہر 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 2500/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ افضل گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44890** میں مرزا مظہر احمد ولد مرزا محمد شریف احمد قوم مغل پیشہ بے روزگار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غازی پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین کاہلوں ولد محمد حسین کاہلوں گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ چونڈہ

مسل نمبر **44891** میں محمد اطہر احمد ولد عبدالحق مرحوم قوم مغل پیشہ کارکن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع کوٹ گھمن ضلع نارووال برقبہ 9 کنال 17 مرلے اندازاً مالیتی 320667/- روپے۔ 2۔ مکان واقع کوٹ گھمن برقبہ 26 مرلہ مالیتی اندازاً 260000/- روپے جس میں والدہ صاحبہ 3 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 3496/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10000/- رپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 17215 گواہ شد نمبر 2 شمیم پرویز وصیت نمبر 21820

مسل نمبر **44892** میں کیپٹن ملک عثمان مجید ولد عبدالمجید ملک مرحوم قوم ملک پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 11 مرلہ پلاٹ واقع جوہر ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی 1000000/- روپے۔ 2۔ ایک کنال پلاٹ واقع اٹک مالیتی اندازاً 1500000/- روپے۔ 3۔ فکس ڈیپازٹ میں جمع رقم 700000/- روپے۔ 4۔ سرٹیفیکیٹس مالیتی 300000/- روپے۔ جائیداد نمبر 1 اور نمبر 2 میں ہم ایک بھائی۔ 5 بہنیں اور سوتیلی والدہ وارث ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 14000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 3150/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کیپٹن ملک عثمان حمید گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف وصیت نمبر 24460 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027

مسل نمبر **44893** میں ناصرہ بیگم زوجہ محمد اسلم طاہر قوم نول پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی 31500/- روپے بصورت حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم طاہر وصیت نمبر 27976 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم قدسی ولد اللہ دتہ شاہدرہ لاہور

مسل نمبر **44894** میں لطف الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 26200/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد چوہدری علی محمد بھائی پھیرو

مسل نمبر **44895** میں سرفراز احمد ولد نواز احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3700/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 علی عمران ثاقب ولد ملک اللہ یار بھائی پھیرو

مسل نمبر **44896** میں محمد یوسف گل ولد چوہدری بشیر احمد گل قوم جٹ گل پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 5 ایکڑ واقع چک نمبر 2 ہانس مالیتی 750000/- روپے۔ 2۔ ملبہ مکان مالیتی 30000/- روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف گل گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر **44897** میں محمد عمر خان ولد نیاز احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر خورشید کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمر خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسبحان اطہر ولد عبدالکریم ملتان گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد یونس ملتان

مسل نمبر **44898** میں محمد راحیل ناصر ولد چوہدری ناصر احمد خالد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-24 ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد راحیل ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالسبحان اطہر ملتان گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ملتان

مسل نمبر **44899** میں عطاء الباری ولد محمد اکرم چوہدری قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-24 ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الباری گواہ شد نمبر 1 عبدالسبحان اطہر ملتان گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ملتان

مسل نمبر **44900** میں عمار خلیل ولد نیاز احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر خورشید کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار خلیل گواہ شد نمبر 1 عبدالسبحان اطہر ولد عبدالکریم ملتان گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد یونس ملتان

مسل نمبر **44901** میں طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلال بن سیف گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **44902** میں سیف اللہ ولد عبدالرحیم خاں قوم رند بلوچ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نیو ٹاؤن ملتان مالیتی اندازاً 135000/- روپے جس میں ایک بھائی شریک ہے۔ 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی 32000/- روپے جس میں ایک بھائی شریک ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں جس میں ایک بھائی بھی شریک ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید امجد وصیت نمبر 16494 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **44903** میں صغریٰ سیف زوجہ سیف اللہ خان قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ سیف گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ رند خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **44904** میں عبدالرؤف ولد اللہ وسایا قوم میتلا پیشہ مدرس عمر 48 سال بیعت 1986ء ساکن اسماعیل آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد نواب دین ملتان گواہ شد نمبر 2 عبداللہ شاہد ولد محمد رمضان ملتان

مسل نمبر **44905** میں ابرار احمد بسراء ولد لطیف احمد بسراء قوم بسراء جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابرار احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بسراء ولد چوہدری نذیر احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد بسراء والد موصی

مسل نمبر **44906** میں عبدالرشید احمد وینس ولد چوہدری ولی محمد وینس مرحوم قوم جٹ وینس پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید احمد وینس گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ باجوہ وصیت نمبر 25233 گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ باجوہ وصیت نمبر 29651

مسل نمبر **44907** میں غلام احمد مہر ولد احمد دین قوم ارائیں پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع شادیوال مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے بارہ مرلہ مالیتی -/168775 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/497313 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد مہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد خوشی محمد شادیوال

مسل نمبر **44908** میں قمر الاسلام طارق ولد عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الاسلام طارق گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد علی بخش لنگے

مسل نمبر **44909** میں رخسانہ مشتاق بنت مشتاق احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد احمد خاں لنگے

مسل نمبر **44910** میں ممتاز طالب زوجہ طالب حسین قوم ہجن پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور بصورت حق مہر 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز طالب گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 طالب حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر **44911** میں نازیہ طلعت بنت چوہدری غلام قادر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ طلعت گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام قادر والد موصیہ

مسل نمبر **44912** میں افشاں رفیع زوجہ رفیع احمد قوم پَرے پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں رفیع گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **44913** میں عصمہ پروین بنت احمد خاں قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمہ پروین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 احمد خاں والد موصیہ

مسل نمبر **44914** میں ماجدہ رحمٰن بنت عبدالرحمٰن قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماجدہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد عبدالحق مرحوم میرا بھڑکا

مسل نمبر **44915** میں عطاء النور ولد رفیق احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-5-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء النور گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین احمد ولد چراغ الدین مرحوم اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 احمد حسن اقبال ولد محمد عبداللہ اسلام آباد

مسل نمبر **44916** میں خالد سیف اللہ ولد عباد اللہ خان مرحوم قوم ککے زئی پیشہ وکالت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع بہارہ کہو برقبہ 11 مرلہ تقریباً مالیتی اندازاً -/1500000 روپے جس پر تقریباً ساڑھے تین لاکھ روپیہ قرض ہے۔ 2۔ سوزوکی FX کار مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد نواب دین اسلام آباد

مسل نمبر **44917** میں سعدیہ عفت ملک زوجہ خالد سیف اللہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ عفت گواہ شد نمبر 1 خالد سیف اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد کریم وصیت نمبر 17816

مسل نمبر **44918** میں امانت علی چیمہ ولد چوہدری محمد حسین چیمہ قوم جٹ پیشہ خدمت جماعت احمدیہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 37 ایکڑ موضع ہیڈ خانکی مالیتی -/7400000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 19 ایکڑ انیکی کوٹ کاہلوں مالیتی -/3800000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 4 ایکڑ موضع سادوکی مالیتی -/800000 روپے۔ 4۔ گاڑی ہنڈا سوک مالیتی -/800000 روپے۔ 5۔ کیش -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امانت علی چیمہ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 کرنل مرزا نصیر احمد ولد ایم الطیف اسلام آباد

مسل نمبر **44919** میں کوکب چیمہ زوجہ امانت علی چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/84500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ کیش نقد -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوکب چیمہ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 کرنل مرزا نصیر احمد ولد ایم لطیف اسلام آباد

مسل نمبر **44920** میں احمد عمر ولد امانت علی چیمہ قوم جٹ پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد عمر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 کرنل مرزا نصیر احمد ولد ایم لطیف اسلام آباد

مسل نمبر **44921** میں آمنہ نور بنت چوہدری امانت علی چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ نور گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 کرنل مرزا نصیر احمد اسلام آباد

مسل نمبر **44922** میں ملک اظہر محمود ولد ملک محمد ظہور قوم اعوان پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 13 کنال واقع دوالمیال مالیتی -/97500 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اظہر محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب دوالمیال گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالعزیز وصیت نمبر 11217

مسل نمبر **44923** میں امتہ الحی زوجہ ملک اظہر محمود قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ زیورات ساڑھے پانچ تولہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحی گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد دوالمیال گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالعزیز وصیت نمبر 11217

مسل نمبر **44924** میں صباح الاسلام بنت محمد منیر طارق قوم جٹ کاکل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13-640 گرام مالیتی -/11185 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباح الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد منیر طارق والد موصیہ وصیت نمبر 31193 گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی ربوہ

مسل نمبر **44925** میں ملک طیب احمد اعجاز ولد ملک اعجاز احمد قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طیب احمد اعجاز گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد امین دوالمیال گواہ شد نمبر 2 حاجی ملک عبدالعزیز وصیت نمبر 11217

مسل نمبر **44926** میں شگفتہ شاہین زوجہ ملک طیب احمد اعجاز قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ شاہین گواہ شد نمبر 1 رشید احمد دوالمیال گواہ شد نمبر 2 حاجی ملک عبدالعزیز وصیت نمبر 11217

مسل نمبر **44927** میں باسل احمد ولد حاجی طارق منور احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب دوالمیال گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالعزیز وصیت نمبر 11217

مسل نمبر **44928** میں اعجاز احمد ولد میاں مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 میاں مبارک احمد ولد میاں غلام رسول اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 میاں غلام قادر ولد میاں غلام مصطفےٰ

مسل نمبر **44929** میں فیصل سلیمان طاہر ولد سلیمان احمد طاہر قوم مانگر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل سلیمان طاہر گواہ شد نمبر 1 لقمان طاہر ولد سلیمان احمد طاہر کراچی گواہ شد نمبر 2 سبحان احمد طاہر کراچی

مسل نمبر **44930** میں مدیحہ عنبر بنت مودود احمد خان قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان شہباز کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ عنبر گواہ شد نمبر 1 مودود احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مامون احمد خان ولد مودود احمد خان کراچی

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں داخلے جاری ہیں۔ مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر (جو ادارے سے دستیاب ہیں) مطلوب ہیں۔ فوری رابطہ کریں۔ کلاسز کے اوقات درج ذیل ہیں۔

صبح 8 بجے تا 1 بجے   دوپہر 4 بجے تا 8 بجے

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن/ایئرکنڈیشننگ

3۔ وڈورک۔ 4۔ پلمبر

(نگران دارالصناعۃ)

عمر خیام (1039 تا 1131ء) نامور مسلمان سائنسدان اور شاعر اور ابوالفتح عمر بن ابراہیم خیام 1039ء میں ایک خیمہ دوز ابراہیم کے گھر نیشاپور (ایران) میں پیدا ہوا۔ اسی وجہ سے خیام کہلاتا ہے۔ شاعر ہونے کی حیثیت سے اس نے ایسی لازوال رباعیات لکھی ہیں کہ ان کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ عمر خیام اصل میں ایک ہیئت دان اور ریاضی کا ماہر تھا۔ اس نے الجبرا میں دو رقمی (Binominal Thcoriem) کا دنیا میں سب سے پہلے انکشاف کیا۔ قدیم سائنسدانوں میں شمسی سال کی صحیح لمبائی کا اندازہ عمر خیام نے لگایا جس میں جدید تحقیق سے 1163ء سیکنڈ کا فرق ہے۔ خیام ایک فلسفی اور طبیب بھی تھا۔ یہ نادر روزگار تارا 1131ء میں اس مطلع فانی سے غروب ہو گیا۔

عالمی ادارہ موسمیات اس ادارے کا مقصد موسمیات کے میدان میں عالمی سطح پر تعاون پیدا کرنا ہے خصوصاً مراکز موسمیات کے عالمی نظام کے لئے اور موسمیاتی معلومات کے تبادلہ کے سلسلے میں تاکہ انسانیت کا بھلا ہو۔ ان ذرائع کی ترقی کے لئے کوشش اور تحقیق بھی اس کے فرائض میں شامل ہے۔ اس کا صدر دفتر جینیوا میں ہے۔

ضرورت ہے

سیالکوٹ شہر اور کینٹ کی بیوت کیلئے دو خادموں کی ضرورت ہے ایسے افراد جو 40 سال سے بڑے ہوں کھانا پکانا جانتے ہوں اور خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں صدر جماعت کی تصدیق سے درخواست بھجوائیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

(امیر مقامی سیالکوٹ شہر)

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔اپریل 2005ء

طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:06
وقت عصر	4:48
غروب آفتاب	6:49
وقت عشاء	8:17

Mian Bhai

ہرکولیس

آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام

HERCULES

میاں بھائی

آئل فلٹر

پٹہ کمانی۔ سلنسر بکس وسلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس

طالب دعا

میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد

گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ۔ کوٹ شہاب الدین۔ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 042-7932514-5-6

Fax:042-7932517 E-mail:mianbhai2001@yahoo.com

جز وقتی، کل وقتی حضرات میڈیکل ریپس درکار ہیں

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

موبائل: 0300-7715844

31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ فون: 212694

الباسط کاٹن فیکٹری

اینڈ آئل ملز سانگھڑ روڈ شہداد پور سندھ

پروپرائٹر: سیٹھ خلیل احمد، چوہدری مقبول احمد

چوہدری ارشاد احمد صاحب

فون: 02232-41712-41714-43215

نظامانی اینڈ بابر

پٹرولیم سروس میر پور خاص سانگھڑ روڈ

المصطفیٰ

اینڈ عبدالحمید پٹرولیم سروس

نواب شاہ روڈ

پروپرائٹر: طاہر محمود آرائیں

فون: 02346-42708، 0241-63827

سی پی ایل نمبر 29